



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

کے فقہی فتاویٰ کے اختلافی موارد / نماز / شکیات نماز / وہ شکوک جن کی پروا نہیں کرنی چاہئے / 5۔ کثیر الشک کا شک

5۔ کثیر الشک کا شک

۵۔ کثیر الشک کا شک

مسئلہ ۳۸۰۔ جو شخص معمولاً ایک نماز میں تین مرتبہ شک کرتا ہو یا معمولاً مسلسل تین نمازوں میں کم از کم ایک مرتبہ شک کرتا ہو، اگر زیادہ شک کرنے کے وجہ ڈر یا غصہ یا پریشانی کا باعث بنے والا کوئی سانحہ نہ ہو تو ایسا شخص کثیر الشک ہے اور اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ ۳۸۱۔ اگر کثیر الشک کسی عمل کے بجالانے کے بارے میں شک کرے چنانچہ اس عمل کو انجام دینے سے نماز باطل نہ ہوتی ہو تو یوں سمجھنا چاہئے کہ اسے انجام دیا ہے مثلاً شک کرے کہ سجدہ بجالایا ہے یا نہیں تو سمجھے کہ سجدہ بجالا چکا ہے اور اگر اس کو انجام دینے سے نماز باطل ہوتی ہو تو سمجھے کہ وہ کام انجام نہیں دیا ہے مثلاً شک کرے کہ ایک رکوع کیا ہے یا زیادہ تو چونکہ رکوع زیادہ ہونے سے نماز باطل ہوتی جاتی ہے لہذا یوں سمجھے کہ ایک رکوع کیا ہے۔

مسئلہ ۳۸۲۔ جو شخص نماز کے صرف ایک جزء میں زیادہ شک کرتا ہو تو اسی جزء میں کثیر الشک کا حکم رکھے گا اور چنانچہ نماز کے دوسرے اجزاء میں شک کرے تو عام لوگوں کے حکم کے مطابق عمل کرے مثلاً جو شخص سجدے کو انجام دینے کے بارے میں زیادہ شک کرتا ہو اگر رکوع کو بجالانے کے بارے میں شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے یعنی اگر کھڑا ہے تو رکوع کو بجلائے اور اگر سجدے میں پہنچا چکا ہے تو شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ ۳۸۳۔ جو شخص کسی مخصوص نماز مثلاً جہریہ نمازوں میں زیادہ شک کرتا ہو اگر دوسری نماز مثلاً اخفاتی نماز میں شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے۔

مسئلہ ۳۸۴۔ جو شخص کسی مخصوص جگہ نماز پڑھتے ہوئے زیادہ شک کرتا ہو اگر دوسری جگہ نماز پڑھے اور شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے۔

مسئلہ ۳۸۵۔ اگر انسان کو اس بارے میں شک ہو کہ وہ کثیر الشک ہو گیا ہے یا نہیں تو کثیر الشک کا حکم نہیں آئے گا اور ضروری ہے کہ اس شک کے حکم پر عمل کرے اور کثیر الشک شخص کو جب تک یقین نہ ہو جائے کہ وہ لوگوں کی عام حالت پر لوٹ آیا ہے اپنے شک کی پروا نہ کرے۔